اس دنیا میں مختلف زمانوں میں مختلف قسم کے رنگا رنگ فتنوں نے جنم لیا اور سر اٹھایا اور اسلامی دنیا کے تمام زمانوں میں دشمنان اسلام نے بڑے بڑے حملے اس مٹھاس بھرے دین پہ کئے لیکن اللہ تعالیٰ کو اس دین حق کی بقاء مقصود تھی۔ اس لئے یہ بعض اوقات دب تو گیا نقصان میں آ گیا لیکن مٹا بالکل نہیں۔ ایک حملہ جو کہ بہت نقصان دہ ثابت ہوا وہ اسلام دشمن طاقتوں نے بہت مضبوط اور منظم سازش کے ماتحت کیا کہ اسلامی دنیا کو مختلف فرقوں کے اندر تقسیم کر دیا جس سے ان کی طاقت ملت پارہ پارہ ہو گئی ہر مسلمان جو اسلام کے بارے ایک فکر رکھتا ہے اور اس کے دل میں ایک ہمدردی ہے کہ کاش مسلمان متحد ہو جائیں خلوص نیت سے سوچتا ہے کہ کوئی ایسا فارمولا پیش کروں جس سے ملت اسلامیہ میں ہم آہنگی پیدا ہو جائے اور اسلامی طاقت کا بکھرا ہوا شیرازہ اکٹھا ہو کر یک جان ہو جائے اسی خلوص و محبت کو سامنے رکھتے ہوئے ہم آپ کو دعوت دیتے ہیں کہ آئیں ہمارے ساتھ چلیں اور ہمارے خیالات کو جانیں اور پرکھیں کہ:

۱) ہمارا عقیدہ ہے، تمام اسلامی تعلیمات کی بنیاد اور اساس قرآن و سنت ہے جبکہ: ۲) ہماری دعوت یہ کہ عقیدہ توحید اور اتباع سنت کو لازم پکڑنا اسی طرح: ۳) ہمارا مقصد۔ پوری زندگی میں قرآن و سنت کا نظام لانا اور: ۴) ہمارا مسلک ہر مسئلہ میں قرآن و سنت سے راہنمائی لینا ہے۔ یہی ہے رخت سفر میر کارواں کیلئے (اقبال): ۵) ہم اللہ ذوالجلال کے علاوہ ہر کسی کیلئے ہر قسم کی عبادات حرام سمجھتے ہیں کوئی دوسرا خواہ کتنی ہی عظمت والا کیوں نہ ہو ہماری تمام عبادات صرف عرش والے رب تعالیٰ کیلئے ہیں۔ مثلا صدقہ و خیرات، نذر و نیاز، قسم و منت، سجدہ و وظیفہ فقط اسی رب کیلئے ہے اور اسی کے نام کا ہے اور ہمارے پروردگار کا ہمیں یہی حکم ہے وہی صرف ہمارا مددگار پالنہار، حاجت روا، مشکل کشا، دستگیر ہے فقط: ۶) اللہ کے سب انبیاء و رسول اس کے برگزیدہ بندے اور اسی کی طرف سے مبعوث کئے گئے ہیں۔ سب کا اپنایا ہوا دین اللہ کی طرف سے نازل شدہ تھا ہم ان کی تصدیق کرتے ہیں کہ ان کا دین برحق اور سچا تھا۔ لیکن ہمارے نبی محمد ﷺ کی بعثت پر انکا دین منسوخ ہو گیا: ۷) ہمارے پیغمبر محمد ﷺ کی عظمت و شان کوئی قلم لکھ نہیں سکتا کوئی زبان بیان میں حق ادا کر نہیں سکتی مختصر یہ کہ پوری کائنات کے وہ امام ہیں۔ ہمارا نقطہ نظر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بعد کائنات میں دوسرا مقام اور فضیلت ہمارے پیر و مرشد حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کو حاصل ہے۔ جنکی ہر بات ہر ادا ہمارے لئے قابل عمل اور ضروری ہے اور جن کے طریقے سے ہٹ کر کوئی عمل بھی قبول نہیں ہوتا وہ آخری نبی ہیں۔ جن کے بعد نبوت کفر ہے۔: ۸)

مجھے پڑھیے

محمد یعقوب ربانی، فاضل جامعہ سلفیہ فیصل آباد

انبیاء کی جماعت کے بعد درجہ صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین کا ہے جو تمام اوصاف جمیلہ اور صفات عالیہ کے خوگر اور مسکن ہیں۔ اور تمام انسانی مخلوق میں جو کہ بحیثیت امت ہیں۔ صحابہؓ بہترین جماعت اور باوفا لوگ اور امت کا نچوڑ اور انسائیکلو پیڈیا ہیں۔ جن کے ایمان میں شک کرنا کفر جن سے بغض رکھنا لعنت ہے۔ ہاں البتہ صحابہؓ کے آپس میں مختلف فضائل درجات و مقامات و مناقب ہیں۔: ۹) ائمہ دین سب اللہ کے بندے گذرے ہیں ہم سب کی عزت و وقار کے قائل ہیں انہوں نے دین کیلئے محنتیں اور مشقتیں کیں خصوصا چار امام جنہوں نے حصول دین کیلئے بھرپور کوشش کی ہم ان کے ہر اس مسئلہ قول، فتویٰ اور فیصلہ سے اتفاق کرتے اور مانتے ہیں جس کی دلیل قرآن و سنت میں موجود ہو اور قرآن و حدیث سے موافقت و مطابقت رکھتا ہو اور اگر ان سے انسانی ناطہ اور بشری حوالہ سے کوئی لغزش ہوئی ہو تو ہم دعا گو ہیں کہ رب تعالیٰ ان سے درگزر فرمائے ان کی محنتوں کو قبول فرمائے (آمین) ہم ان کی ہر بات کے پابند نہیں کیونکہ ہم تقلید شخصی کو حرام مانتے ہیں۔ انسان ہونے کی وجہ سے ان سے جو غیر مناسب فتوے صادر ہوئے ان سے برأت کا اعلان وہ خود اپنے اپنے وقت میں کر گئے ہیں ہر ایک کا حوالہ موجود ہے: ۱۰) ہم اللہ کے تمام اولیاء کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے اور مانتے ہیں ان کی توہین کرنا بدنصیبی ہے۔ ان کی گستاخی کرنا دین میں طعن کے مترادف ہے۔ واضح رہے کہ ولی وہ ہوتا ہے جو تمام ان احکامات کا پابند ہو جو شریعت نے قرآن و سنت کی صورت میں دیئے ہیں ورنہ ولی نہیں شیطان کا دوست ہے۔ ۱۱) ہم ہر مسجد میں نماز پڑھنے کے قائل ہیں عملا ایسا کرتے بھی ہیں اسلامی فرقوں میں ہر امام کے پیچھے نماز پڑھنے کے قائل ہیں ما سوائے مشرک و بدعتی کے) مشرک وہ جو اللہ والے معاملات غیر سے کرے۔ بدعتی وہ جو کسی بدعت یعنی اسلام میں نئی چیز ایجاد کرنے والا اور دعوت دینے والا ہو۔ ہم کسی اسلامی فرقہ اور جماعت کے کفر کا دعویٰ نہیں دیتے، کسی کو کافر نہیں کہتے لیکن ہر فرقہ و جماعت میں کئی فیصد غلطیاں ضرور ہیں کسی میں ۹۰ فیصد کسی میں ۸۰ فیصد کسی میں ۶۰ فیصد اسی طرح نیچے تک غلط عقائد موجود ہیں۔ ہم تربیت میں اعتدال، نرمی، حسن سلوک، معاملہ فہمی، علمیت، عمل کی تلقین کرتے ہیں۔ ہم حق کے لئے دلیری، جرات، حوصلہ شجاعت، بہادری، بے خوفی، بے باکی اور استقامت کا درس ضرور دیتے ہیں۔ نفرت، بغض، لڑائی، جنگ، دہشت گردی، ہٹ دھرمی حالات خراب کرنا قطعا ہماری تربیت نہیں اگر کوئی ہمارا نام لے کر ایسا کرے ہمارا اس سے کوئی تعلق واسطہ نہیں۔ آیئے لوگوں کو جہنم سے بچانے، اللہ کی طرف بلانے اور اختلافات ختم کرنے میں ہمارا ساتھ دیں۔ اگر آپ واقعی اسلام سے مخلص ہیں تو آج ہی فیصلہ کریں اور ہمارے ساتھ آئیں انہی نشاطات اسلامیہ پر جو قرآن و سنت میں نقش ہیں۔

ہم نکالتے ہیں لوگوں کو: اندھیرے سے روشنی کی طرف، جہالت سے علم کی طرف، امتی اور غیر معصوم کا دامن چھڑا کر نبی اور معصوم کا دامن پکڑنے کی طرف، شرک سے توحید کی طرف، بدعت سے سنت کی طرف، اختلافات سے پیغمبرؐ کے متفق مذہب کی طرف، آنکھیں بند کر کے ماننے سے ہوش کے ساتھ ماننے کی طرف، امتی کا جھنڈا اتار کر نبی کا جھنڈا لگانے کی طرف، یہ ضمیر کا فیصلہ ہے۔ واللہ ھو الموفق۔